Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,

2. Designation: Associate professor,

3. Department/College: URDU/ S.Sinha College, Aurangabad,

4. Subject: URDU

5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G

6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, paper - 8

7. Title/Heading of e-content : "SAWANEH NIGARI AUR URDU ADAB"

8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link

9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link

10. URL from YouTube Video of e-content:

11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

28.7.2020

سوانح نگاری اور اردو ادب

M.A. II sem paper - 8

سوانح تاریخ کی ایک شاخ ہے لیکن بعض خصوصیات کی وجہ سے اس کا شمار ادب میں بھی کیا جاتا ہے۔ اب سوانح محض انسان کی پیدائش، خاندان، تعلیم، مشاغل زندگی اور وفات کا بیان ہی نہیں بلکہ اس فرد کے ظاہر و باطن، عادات و اطوار، اخلاق و معاشرت وراثت اور نفسیاتی کیفیت اور زندگی کے نشیب و فراز کی داستان بن گئی ہے۔ اب سوانح نگار کے لیے وہ تمام باتیں دلچسپی کا باعث ہیں جس سے شخصیت کی تعمیر اور ایک مکمل تصویر کے بنانے میں مدد ملے اس میں محض واقعات اور ظاہری حالات بیان کر دینے سے زیادہ باطنی کیفیت، نفسیاتی حالت، ذہنی ارتقاء، رجحانات اور خوبیاں و کمزوریاں دکھانا مقصود ہوتا ہے تاکہ ایک واضح تصویر ابھر کر سامنے آسکے۔ اب سوانح واقعات کی کھتونی نہیں بلکہ ناول کے انداز پر ایک دلچسپ تخلیق ہے جس میں زندگی کے خد و خال ابھرنے اور کردار کے اساسی پہلو سامنے آتے ہیں۔ اس طرح فرد کی زندگی نہ صرف زیادہ جاذب نظر ہو جاتی ہے بلکہ نیچرل بھی معلوم ہوتی ہے۔ سوانح نگاری کے فن کی اس طرح وضاحت کی جاسکتی ہے۔

۱۔ شخصیت کا انتخاب ۲۔ شخصیت کا ارتقاء ۳۔ واقعات کا انتخاب ۴۔ ترتیب ۵۔ خارجی ۶۔ منطقی ۷۔ شخصی ۸۔ اسٹائل

انسان کی زندگی واقعات کا خزانہ اور مسائل کا پشتارہ ہے اور ان میں ہر واقعہ اپنے اندر ایک کشش رکھتا ہے اور انہیں واقعات کی کڑیوں سے زندگی کا سلسلہ مرتب ہوتا ہے لیکن سوانح نگار کے لیے ہر واقعہ اہم نہیں اسے تو واقعات کے گھنے جنگل سے ان واقعات کا انتخاب کرنا ہے جو فرد کی ذات پر روشنی ڈال سکے۔ کسی واقعے کی اہمیت اس بات سے متعین کی جاسکتی ہے کہ اس سے کسی فرد کی زندگی میں کتنا بڑا انقلاب آیا۔ آکسفورڈ ڈکشنری میں سوانح کو ادب

کی شاخ قرار دیا گیا ہے۔ یعنی سوانح میں ادبیت اور حسن ترتیب پر خاص طور سے بہت زور دیا گیا ہے۔ نقاد حضرات فن سوانح میں صداقت اور سچائی پر بہت زور دیتے آئے ہیں لیکن محض صداقت اور خشک واقعات ہی سوانح میں دلچسپی نہیں پیدا کر سکتے۔ بلکہ اظہار بیان کی خوبی اور طرز اسلوب کو بہت دخل ہے۔ اردو سوانح عمریوں میں عقیدت اور ذاتی تاثرات نے فنی خوبیوں کو آگے نہیں بڑھنے دیا۔ اس خیال کے شکار مولانا حالی بھی ہیں اور مولانا شبلی بھی سید سلیمان ندوی نے تو ذاتی خیالات کو حقائق پر ترجیح دی۔

سوانح میں اپنے دور کی تاریخی، سیاسی، معاشی اور معاشرتی کشمکش کا اظہار ہوتا ہے، بغیر اس کے کوئی سوانح مکمل نہیں ہو سکتی کیونکہ ہیرو جس ماحول میں پرورش پاتا ہے اس کے اثرات انسانی زندگی پر حاوی ہوتے ہیں۔ اس لئے کسی فرد کی سیرت اور ذہنی ارتقاء بغیر اس دور کی تمدنی زندگی کے نہیں سمجھا جا سکتا۔

اردو میں باقاعدہ سوانح نگاری کا آغاز حالی سے ہوتا ہے ان کے بعد شبلی نے اس صنف کو جلا بخشی۔ یہ دو مصنف اپنی تمام کوتاہیوں کے باوجود اردو سوانح نگاری کے امام اور ان کی تمام تصانیف اردو ادب کا ایک وقیع حصہ اور دوسری زبانوں کے ادب کے مقابل اردو ادب کی سربلندی کا باعث ہیں۔ اردو نثر کی تاریخ شاہد ہے کہ سرسید سے پہلے سوانح نگاری کی کائنات میں شاید ہی کچھ تھا۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: M.A. II Sem, Paper - 8

Title/Heading of E-content: "SAWANEH NIGARI AUR URDU ADAB"

Whats app No. 9431632576